روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 10 جون 2005ء 2 جمادی الاول 1426 ہجری 10 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 128

پڑاؤ ڈالنے کی دعا

حضرت خولہ بنت حکیمؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص کسی مکان میں رہائش اختیار کرتے یا کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے وقت یہ دعا مانگے۔

''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں اور اس شر سے جو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہے، پناہ چاہتا ہوں۔ تو اس شخص کو یہاں کی رہائش ترک کرنے یا اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

(مسلم کتاب الذکر باب التعوذ من سوء القضاء حدیث نمبر:4880)

1 سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

وینکوور ایئرپورٹ پر شاندار استقبال۔ مشن ہاؤس اور دفاتر کا معائنہ اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

جون 2005ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کینیڈا کے سفر پر روانگی کے لئے ساڑھے تین بجے بعد دوپہر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ اس موقع پر احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے بیت الفضل لندن میں موجود تھی۔ حضور انور نے تمام احباب کو اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور ہیتھرو ایئرپورٹ لندن کے لئے روانہ ہوئے۔ ساڑھے چار بجے حضور انور ہیتھرو ایئرپورٹ پر پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ مکرم امیر صاحب یو۔کے اور دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے حضور انور کے قافلہ کے ساتھ ایئرپورٹ پر آئے تھے۔

حضور انور نے ان سب احباب کو السلام علیکم کہا اور ایئرپورٹ کے اندر VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ یہاں کچھ دیر قیام کے بعد جہاز میں سوار ہوئے۔ ڈیوٹی پر متعین آفیسرز حضور انور کو جہاز کے اندر تک چھوڑنے آئے۔

برٹش ایئرویز کی پرواز BA085 پانچ بجکر چالیس منٹ پر ہیتھرو ایئرپورٹ لندن سے کینیڈا کے وینکوور انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ نو گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد وینکوور کے مقامی وقت کے مطابق چھ بجکر چالیس منٹ پر (بعد از سہ پہر) جہاز وینکوور کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اترا۔ وینکوور کا وقت لندن سے آٹھ گھنٹے پیچھے ہے۔

جہاز کے دروازہ پر مکرم نسیم مہدی صاحب امیر و مربی انچارج کینیڈا اور مکرم لطف الرحمٰن صاحب (جنہوں نے اپنے دونوں گھر حضور انور اور قافلہ کی رہائش کے لئے پیش کئے ہیں) نے حضور انور کا استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں ہربنس دھالیوال صاحب سابق وزیر مال کینیڈا بھی تھے جو خصوصی طور پر حضور انور کے استقبال کے لئے آئے تھے۔ ان کے علاوہ رائل کینیڈین ماؤنٹڈ پولیس (Royal Canadian Mounted Police) جو کینیڈا کی فیڈرل پولیس فورس ہے کے تین آفیسرز جو حکومت کینیڈا کی طرف سے حضور انور کی سیکیورٹی کی ڈیوٹی پر متعین تھے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔

ایئرپورٹ کے اندر امیگریشن ایریا میں ملک لال خان صاحب نائب امیر کینیڈا، چوہدری محمد اسلم شاد صاحب صدر جماعت وینکوور اور مرزا محمد افضل صاحب مربی سلسلہ وینکوور نے حضور انور کو خوش آمدید کہنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور کو گورنمنٹ کی طرف سے State Guest قرار دیا گیا۔ امیگریشن کے لئے ایک علیحدہ خصوصی ڈیسک قائم کیا گیا۔ جس نے چند منٹوں کے اندر تمام پاسپورٹس پر اپنی کارروائی مکمل کی۔ سیکیورٹی کے حکام حضور انور کو ایئرپورٹ سے باہر گاڑی تک چھوڑنے آئے۔ بعد میں سارا سامان بھی ایئرپورٹ سیکیورٹی آفیسرز نے اپنی نگرانی میں ایئرپورٹ سے باہر پہنچایا۔

ایئرپورٹ سے حضور انور اپنی رہائش گاہ مکرم لطف الرحمٰن صاحب کے گھر کے لئے روانہ ہوئے جو کہ ایئرپورٹ سے دس منٹ کی ڈرائیو پر ہے۔ جب حضور انور اپنی رہائش گاہ پہنچے تو وہاں موجود احباب نے حضور انور کا استقبال کیا اور بچوں نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

کچھ دیر آرام کے بعد حضور انور رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اپنی رہائش گاہ سے ملحق مکان کا معائنہ فرمایا جہاں قافلہ کے ممبران کی رہائش کا انتظام کیا گیا تھا اور جس کے عقبی لان میں شامیانہ لگا کر نماز فجر کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے اس جگہ کا معائنہ بھی فرمایا۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ یہ شامیانہ قبلہ رخ لگایا گیا ہے اور اس کے پچھلے حصہ میں خواتین کے لئے نماز ادا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

اس کے بعد حضور انور سامنے کی گلی میں تشریف لائے اور اس علاقہ کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ اس دوران حضور انور کی موجودگی کے باعث ڈیوٹی پر موجود خدام اس سڑک سے گزرنے والی ٹریفک کو روک رہے تھے تو حضور انور نے فرمایا کہ ٹریفک کو نہ روکا جائے تاکہ لوگوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

اس کے بعد آٹھ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس وینکوور کے لئے روانہ ہوئے۔ رہائش گاہ سے مشن ہاؤس کا فاصلہ 15 کلومیٹر ہے۔ وینکوور کا یہ مشن ہاؤس، وینکوور شہر کے علاقہ ڈیلٹا میں دریائے Fraser کے کنارے پر واقع ہے۔ جماعت نے یہ جگہ جو رقبہ کے لحاظ سے 3.74 ایکڑ ہے 1995ء میں خریدی تھی۔ مشن ہاؤس کے قریب ہی دریا پر ایک جدید طرز کا بہت لمبا اور بلند Fraser Bridge تعمیر کیا گیا ہے۔ اس پل پر سے گزرتے ہوئے یہاں تعمیر ہونے والی بیت الذکر کے مینار دور سے نظر

(باقی صفحہ 2 پر)

حضور انور کا خطبہ جمعہ کینیڈا سے براہ راست

10 جون 2005ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ وینکوور کینیڈا سے براہ راست پاکستانی وقت کے مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب 45-1 پر نشر ہو گا۔ پھر 11 جون بروز ہفتہ صبح 20-8 پر اور دوپہر 35-1 پر ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔ (نظارت اشاعت)

ضرورت سائنس ٹیچرز

مجلس نصرت جہاں کو اپنے تعلیمی اداروں کیلئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے مخلص اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو سائنس کے مضامین پڑھا سکیں۔ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی میں ایم ایس سی پاس مخلصین اپنی درخواستیں ضروری کوائف کے ہمراہ بھجوائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بالائی منزل۔ بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 047-6212967

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔'' (الوصیت)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کیلئے دو اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر زیر دستخطی کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

مضمون: کیمسٹری۔ فزکس

تعلیمی قابلیت: 1۔ ایم اے سی (کیمسٹری سیکنڈ ڈویژن)

2۔ ایم ایس سی (فزکس سیکنڈ ڈویژن)

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

آتے ہیں۔ نو بجے حضور انور مشن ہاؤس پہنچے۔ مشن ہاؤس اور اس کے اردگرد کے ایریا کو نمائشی جھنڈیوں اور خوبصورت بینرز سے سجایا گیا تھا۔ جونہی حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس میں پہنچی تو حضور انور کی آمد کے منتظر احباب اور خواتین نے فرط محبت سے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ ہر طرف خوشی ومسرت، ولولہ اور جوش کا عالم تھا۔ اھلاً وسھلاً و مرحبا کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔

نیشنل مجلس عاملہ کینیڈا کے ان ممبران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا جو ٹورانٹو سے ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کا سفر طے کرکے وینکوور پہنچے تھے۔ اس کے بعد جماعت وینکوور کی مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اس موقع پر بچوں کے ایک گروپ نے استقبالیہ نغمات پیش کئے۔

اس کے بعد حضور انور خواتین کے حصہ میں تشریف لے گئے اس موقع پر بچیوں اور خواتین کا جوش بہت ہی ایمان افروز تھا جہاں بچیاں استقبالیہ گیت گا رہی تھیں وہاں خواتین فرط محبت میں نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہی تھیں۔ اور بچیوں نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ حضور انور اپنا ہاتھ ہلاتے ہوئے خواتین کے سامنے سے گزرے۔ نعرے بلند کرنے کے ساتھ ساتھ خواتین نے شرف زیارت کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور نے مشن ہاؤس کے مختلف دفاتر کا معائنہ فرمایا اور اس عمارت سے متعلق مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنے دفتر میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے دفتری ملاقاتوں میں ہدایات سے نوازا۔

نو بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے بیت الذکر میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ مشن ہاؤس کے عقبی لان میں دو بڑے شامیانے نصب کرکے مردوں اور عورتوں کے لئے نمازوں کی ادائیگی کے لئے زائد جگہ تیار کی گئی تھی۔ رات کو یہ سارا علاقہ روشنی سے جگمگا رہا تھا۔

ساڑھے آٹھ سو کے قریب احباب وخواتین نے اپنے محبوب امام کا مشن ہاؤس میں استقبال کرنے اور حضور انور کی اقتداء میں مغرب وعشاء کی نمازیں ادا کرنے کی سعادت پائی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ کے لئے روانہ ہوئے اور دس بجے اپنی رہائش گاہ پر پہنچے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کینیڈا کی انتہائی مغربی جماعتوں کا یہ پہلا دورہ ہے۔ گزشتہ سال حضور انور نے ٹورانٹو اور اس کے اردگرد کی جماعتوں کا دورہ فرمایا تھا۔ امسال اس دورہ میں حضور انور نے کینیڈا کی مغربی جماعتیں بھی شامل فرمائی ہیں۔

وینکوور کا شہر ٹورانٹو شہر سے (جہاں جماعت کا مرکزی مشن ہاؤس اور بیت السلام ہے) ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کے فاصلہ پر کینیڈا کے مغرب میں برٹش کولمبیا سٹیٹ میں بحر الکاہل کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ کینیڈا کا تیسرا بڑا شہر ہے اور یہ مغربی کینیڈا کا انمول ہیرا (Crown Jewel) کہلاتا ہے۔ برٹش کولمبیا سٹیٹ کی کل آبادی 4.1 ملین ہے جبکہ کینیڈا کی صرف اس ایک سٹیٹ (صوبہ) کا رقبہ پاکستان کے پورے ملک سے 1,40,795 مربع کلومیٹر زیادہ ہے جس سے اس صوبہ کی وسعت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ کینیڈا کا یہ خوبصورت صوبہ گھنے جنگلات، سرسبز پہاڑوں، برف پوش چوٹیوں، گلیشیئرز، وسیع وعریض جھیلوں، قدرتی آبشاروں، دریاؤں اور ندیوں پر مشتمل ہے۔

برٹش کولمبیا کے اس صوبہ میں قائم جماعت احمدیہ وینکوور (Vancouver) بھی ان خوش نصیب جماعتوں میں شامل ہوگئی ہے۔ جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ عظیم سعادت ان کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

5 جون 2005ء

چار بجکر دس منٹ پر نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رہائشی حصہ کے عقبی لان میں نماز کے لئے لگائی گئی مارکی میں تشریف لا کر پڑھائی۔ وینکوور شہر کے مختلف علاقوں میں مقیم احباب جماعت مرد، خواتین، بچے اور بوڑھے نماز کی ادائیگی کے لئے پہنچے اور حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کی۔

صبح کے وقت حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

پروگرام کے مطابق کل کے لمبے سفر کی وجہ سے آج صبح آرام کے لئے وقت رکھا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ وقت کے لئے سیر پر جانے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ اس کے مطابق پروگرام ترتیب دیا گیا۔ حضور انور صبح دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور وینکوور شہر کی سیر کے لئے روانہ ہوئے۔

موسم ابر آلود تھا اور ہلکی پھلکی بونداباندی ہو رہی تھی۔ سب سے پہلے قافلہ وینکوور شہر کے ڈاؤن ٹاؤن (Down Town) میں واقع کینیڈا پلیس (Canada Place) رکا۔ یہ ایک سمندری کھائی یا خلیج پر واقع ایک بہت خوبصورت عمارت ہے جسے فاصلے سے دیکھیں تو ایک بہت بڑا بحری جہاز لگتا ہے جو سمندر کے ساحل پر لنگر ڈالے کھڑا ہو۔

حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے کینیڈا پلیس کے شمالی صحن پر ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ چلنا شروع کیا۔ ہلکی بارش کا سلسلہ جاری تھا۔ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ نے چھتری کے تلے چلنے کی بجائے اس خوشگوار ہلکی بارش میں ہی ساحل سمندر کی سیر جاری رکھی۔ اس دوران حضور انور نے اس عمارت کے دونوں جانب لنگر انداز دو بڑے بڑے تفریحی سمندری جہاز بھی دیکھے جن میں سے ہر ایک میں تین ہزار کے لگ بھگ سیاح ہوتے ہیں۔ عام طور پر یہ بحری جہاز الاسکا جاتے ہوئے ایک دو دن کے لئے وینکوور کی بندرگاہ پر ٹھہرتے ہیں۔

اسی سیر کے دوران سمندر پر سے ٹیک آف کرنے والے اور سمندر پر لینڈنگ کرنے والے چھوٹے ہوائی جہاز بھی نظر آئے۔ جو پہلے کشتی کی طرح سمندر میں تیر رہے تھے پھر ذرا تیرتے ہوئے فضا میں بلند ہوگئے۔

قریباً نصف گھنٹہ کی سیر کے بعد قافلہ کاروں میں آگے روانہ ہوا اور قریب ہی ایک جزیرہ نما پر واقع مشہور سٹینلے پارک (Stanley Park) میں پہنچا۔ اس دوران بارش تیز ہوگئی۔ اس لئے بغیر رکے آہستہ آہستہ کاریں چلتی رہیں اور سیر کا یہ سلسلہ جاری رہا۔ سڑک کے ایک طرف ساحل سمندر تھا جبکہ دوسری طرف گھنے جنگلات تھے۔ دور دور تک وینکوور کے نواحی پہاڑوں کی برف پوش چوٹیاں بادلوں اور دھند میں چھپی ہوئی تھیں اور بڑا خوبصورت منظر تھا۔

راستہ میں کچھ دیر ایک مقام پر رکنے کے بعد قافلہ آگے روانہ ہوا۔ اور English Bay کے ساحل کے ساتھ ساتھ چلتا ہوا یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا (UBC) کے کیمپس میں سے گزرا۔ اس طرح دو اڑھائی گھنٹے کی سیر کے بعد ساڑھے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ پر واپس تشریف لے آئے۔

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے احمدیہ مشن ہاؤس وینکوور کے لئے روانہ ہوئے جہاں حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد ساڑھے چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج وینکوور جماعت کی 56 فیملیز کے 321 ممبران نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ملاقات کی سعادت حاصل کرنے والوں میں امریکہ سے آنے والی ایک فیملی بھی شامل تھی۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات نو بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد قیام گاہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ساڑھے دس بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پہنچے۔

جلسہ یوم خلافت مجلس نابینا

مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 5۔ جون 2005ء کو مجلس نابینا ربوہ نے یوم خلافت کے سلسلہ میں ایک اجلاس منعقد کیا اجلاس محترم حافظ محمود احمد ناصر صاحب نائب صدر مجلس نابینا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر محمد الیاس صاحب اکبر سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا نے کی۔ دوسری تقریر محترم طالب حسین صاحب نے اور تیسری تقریر مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب نے کی۔ آخر پر صدر صاحب مجلس نے دعا کروائی اور اس طرح یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ بعد میں اراکین مجلس کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

اطلاعات واعلانات

ولادت

مکرم طاہر احمد سندھو صاحب کارکن تزئین ربوہ کمیٹی تحریر کرتے ہیں کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12 مئی 2005ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام عروہ طاہر تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم چوہدری عنایت علی صاحب سندھو جسو کی ضلع گجرات حال مقیم دارالعلوم جنوبی ربوہ کی پوتی ہے اور مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ بھاگووال ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

پاکستان نیوی ٹرم B-2005 میں بطور کیڈٹ شامل ہو کر الیکٹرونکس، مکینیکل انجینئرنگ، بزنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلرز ڈگری کے ساتھ باوقار پیشہ اپنایئے۔ اس سلسلہ میں پاکستان نیوی نے موبائل رجسٹریشن کا اعلان کیا ہے جس کی تفصیل روزنامہ جنگ اور ڈان مورخہ 8 مئی 2005ء سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

قومی احتساب بیورو سندھ نے محکمہ تعلیم کے اشتراک سے کالج و یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کے درمیان مقابلہ مضمون نویسی کا انعقاد کیا ہے جس کا موضوع ''معاشرتی رکن کی حیثیت سے رشوت ستانی کے خاتمے میں طلبہ کا کردار'' ہے۔ مضمون کے ہمراہ درخواست فارم کا منسلک ہونا لازمی ہے جو کہ نیب کی ویب سائٹ (www.nab.gov.pk) سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ مضمون 5/اگست 2005ء تک تعلیمی ادارے کے توسط سے محکمہ تعلیم حکومت سندھ کو ارسال کئے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ (کراچی) مورخہ 27 مئی 2005ء ملاحظہ کریں۔

یونائٹڈ اسٹیٹ ایجوکیشنل فاؤنڈیشن ان پاکستان نے فل برائٹ سکالر پروگرام کا اعلان کیا ہے یہ پروگرام USA میں (Teach or Pursue Research) پر مشتمل ہوگا۔ امریکہ کے کسی بھی کالج یا یونیورسٹی میں دس ماہ کی لیکچر شپ ہوگی اور دس ماہ کی پوسٹ ڈاکٹرل ریسرچ ہوگی۔ امیدوار کیلئے پی ایچ ڈی ہونا لازمی ہوگا۔ اس سلسلہ میں درخواست مورخہ 15 جون 2005ء کو درج ذیل ایڈریس پر ارسال کی جائے۔

U.S Educational Foundation in Pakistan

P.O.Box 1128, Islamabad 44000

E.mail=info@usefpakistan.org

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت عمر بن الخطابؓ کی پاکیزہ زندگی کے نادر واقعات

آپ توحید کی غیرت رکھنے والے، علم کے قدردان، قول کے پکے، نورِ فراست سے مزین اور عاجزی کا پیکر تھے

مکرم حافظ عبدالحی صاحب بھٹی

عاجزی کا پیکر

حضرت ام سلمہؓ نے بیان کیا: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے کچھ صحابہ ہیں جنہیں مرنے کے بعد میں نہ دیکھوں گا اور نہ وہ مجھے دیکھ پائیں گے‘‘ جب حضرت عمرؓ کو اس حدیث کا پتہ چلا تو آپ دوڑتے ہوئے حضرت ام سلمہؓ کے پاس گئے اور عرض کی: میں آپ کو خدا کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ کیا میں بھی ان میں شامل ہوں؟ حضرت ام سلمہ نے فرمایا: نہیں! لیکن اب تمہارے بعد میں کسی اور کے بری الذمہ ہونے کے بارے میں نہیں بتاؤں گی۔

(مسند احمد بن حنبل رقم الحدیث 26611 دار الفکر بیروت)

دعا پر یقین

حضرت عمرؓ کے دور میں جب قحط پڑا تو چرواہوں نے یہ پیشہ چھوڑ دیا اور ریوڑ بیکار ہو گئے۔ حضرت کعب الأحبار نے کہا: امیر المؤمنین بنی اسرائیل جب قحط کا شکار ہوتے تھے تو وہ انبیاء کے رشتہ داروں کے وسیلہ سے بارش مانگا کرتے تھے تو آپ نے حضرت عباس بن عبد المطلب کا ہاتھ پکڑ کر ابر رحمت کے لئے دعا کی۔

(البیان والتبیین 3:38)

حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ قحط سالی کے دنوں میں میں نے حضرت عمرؓ کو ایک دن دیکھا آپ کے اوپر ایک چادر تھی جو بمشکل آپ کے گھٹنوں تک پہنچ رہی تھی اور آپ انتہائی عاجزی سے گڑگڑاتے ہوئے استغفار پڑھ رہے تھے اور آپ کے آنسو گالوں پہ بہہ رہے تھے اور آپ کے دائیں حضرت عباس بن عبد المطلب کھڑے تھے۔ آپ نے اس دن قبلہ رخ ہو کر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کئے اور بلند آواز کے ساتھ اپنے رب سے مناجات کرنے لگے۔ تو لوگ بھی آپ کے ساتھ شامل ہو گئے پھر آپ نے حضرت عباس کا ہاتھ پکڑا اور کہنے لگے: یا رب ہم تیرے رسول کے چچا کے وسیلہ سے تیری مدد مانگتے ہیں۔ حضرت عمرؓ ان کے پہلو میں کھڑے یہ دہراتے رہے اور حضرت عباس بھی آپ کے ساتھ کھڑے دعا کرتے اور روتے رہے۔

خوف قیامت

ایک رات حضرت عمرؓ اپنے ایک غلام عبد الرحمٰن کے ساتھ نکلے آپ ایک گھر کے پاس سے گزر رہے تھے کہ آپ کو تلاوت قرآن کریم کی آواز سنائی دی تو آپ رک گئے۔ اندر کوئی شخص نماز میں (والطّور) کی تلاوت کر رہا تھا یہاں تک کہ جب وہ (ان عذاب ربک لواقع) کہ یقیناً تیرے رب کا عذاب نازل ہو کر رہنے والا اور اسے کوئی روک نہیں سکتا! تو آپ نے فرمایا رب کعبہ کی قسم یہ سچ ہے! پھر آپ نے اپنے غلام سے کہا: جاؤ اپنا کام کر آؤ! اور خود دیوار کا سہارا لیکر وہیں بیٹھ گئے۔ کافی دیر ہو گئی تو عبد الرحمٰن نے کہا: آپ بھی جس کام کے لئے نکلے ہیں پورا کر لیں! تو آپ نے کہا: آج تو میں کچھ بھی نہیں کر سکتا! پھر آپ اپنے گھر تشریف لے آئے اور بیمار پڑ گئے اور پورا ایک مہینہ بیمار رہے لوگ آپکی عیادت کے لئے آتے رہے لیکن بیماری جاننے سے قاصر رہے۔

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر 44:308)

عادل امام

حضرت جریر بن عبد اللہ البجلیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوموسیٰ الاشعریؓ کے ساتھ تھا جو دشمن پہ بہت بھاری پڑتا تھا۔ ایک معرکہ میں مال غنیمت ہاتھ آیا تو حضرت ابوموسیٰ الاشعری نے اسے اس کے حصہ کا کچھ حصہ دینا چاہا تو اس نے کہا: کہ مجھے سارا کا سارا حصہ ابھی چاہئے! جس پر حضرت ابوموسی الاشعریؓ نے اسے 20 کوڑے لگوائے اور گنجا کروا دیا۔ اس شخص نے اپنے بال اکٹھے کئے اور حضرت عمرؓ کے پاس جا پہنچا اور کہا: امیر المؤمنین میں ایک بہترین لڑاکا ہوں اور میرے ساتھ یہ یہ ہوا ہے! آپ نے فرمایا: اگر سارے کے سارے لوگ اسی طرح اپنی رائے کے پکے ہو جائیں تو مجھے تمام اموال غنیمت سے زیادہ اچھا لگے گا! اور پھر آپ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کو لکھا: السلام علیکم! مجھے فلاں شخص نے اس طرح شکایت کی ہے اگر تو نے یہ کام لوگوں کے سامنے کیا ہے تو تمہیں لوگوں کے سامنے اس کا بدلہ چکانا پڑے گا اور اگر تم نے یہ کام خلوت میں کیا ہے تو تمہیں خلوت میں اس کا بدلہ دینا ہوگا! جب حضرت ابوموسی اشعریؓ آ گئے تو لوگوں نے کہا: انہیں چھوڑ دو! تو اس شخص نے کہا: خدا کی قسم میں اسے کسی کی خاطر چھوڑنے کا نہیں! اور جب حضرت ابو موسی اشعریؓ اس کے سامنے بیٹھ گئے تا کہ وہ آپ کے بال مونڈے تو اس شخص نے آسمان کی طرف منہ اٹھایا اور کہا: اے میرے اللہ میں اسے معاف کرتا ہوں۔

(مناقب أمیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ؛ لابن الجوزی؛ صفحہ 119 باب 38؛ دار و مکتبہ الھلالی؛ بیروت لبنان)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن جب حضرت عمرؓ بیٹھے ہوئے تھے تو مصر سے ایک شخص آیا اور آپ سے کہنے لگا: امیر المؤمنین میں یہاں آپ کی پناہ میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: تو جواب دینے والے کی پناہ میں ہے اپنا معاملہ بیان کر! اس نے کہا کہ ریس میں میں عمرو بن العاص والئ مصر کے بیٹے کے گھوڑے سے آگے نکل گیا تو اس نے مجھے اپنے کوڑے سے مارنا شروع کر دیا اور کہنے لگا میں سرداروں کا بیٹا ہوں! اور پھر جب اس کے باپ عمرو کو اس کا پتہ چلا تو اس نے اس ڈر سے کہ کہیں میں آپ کے پاس شکایت نہ کردوں مجھے قید کر دیا اب میں بڑی مشکل سے نکل کر آپ کے پاس آیا ہوں۔ آپ نے حضرت عمرو بن العاص کو لکھا کہ: یہ میرا خط تمہیں ملے تو اس موسم حج میں اپنے فلاں بیٹے کو ساتھ لے کر چلے آنا! اور اس مصری شخص کو کہا کہ: جب تک وہ آئے ٹھہرے رہو۔ حضرت عمرو بن العاص اس حج پہ آئے اور جب حضرت عمرؓ حج سے فارغ ہو کر حضرت عمرو بن العاص اور ان کے بیٹے سمیت لوگوں کے پاس بیٹھے تھے تو وہ مصری شخص کھڑا ہوا۔ حضرت عمرؓ نے کوڑا اسکی طرف اچھالا اور کہا: سرداروں کے بیٹے کو مارو۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ اس شخص نے اس لڑکے کو مارا اور ہم چاہتے تھے کہ وہ اسے مارے۔ وہ مارتا رہا اور رکا نہیں یہاں تک کہ اتنا مارا کہ ہمیں خواہش پیدا ہوئی کہ وہ رک جائے! جبکہ حضرت عمرؓ برابر کہے جا رہے تھے کہ سرداروں کے بیٹے کو مارو! پھر مصری نے کہا: میں نے بدلہ لے لیا اور میری تشفی ہو گئی ہے! پھر حضرت عمرؓ نے کہا کہ اسے عمرو کے سر پہ بھی مارو! اس نے کہا: امیر المؤمنین جس نے مجھے مارا تھا میں نے اسے مار لیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا خدا کی قسم اگر تم اسے بھی مارتے تو تمہیں کوئی بھی نہ روکتا یہاں تک کہ تم خود ہی رکتے! پھر عمرو بن العاصؓ سے کہا: عمرو تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنا لیا ہے جبکہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد پیدا کیا ہے۔

(المستطرف جلد 1 ص 341 باب 20)

عمر بن شیبہ بیان کرتے ہیں کہ عمرو بن العاص نے تجیب کے ایک شخص کو منافق کہا: وہ حضرت عمرؓ کے پاس گیا اور کہا: عمرو نے مجھے منافق کہا ہے اور خدا کی قسم جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے میں نے منافقت نہیں کی۔ حضرت عمرؓ نے عمرو بن العاص کو لکھا: فلاں تجیبی شخص نے دعوی کیا ہے کہ تم نے اسے منافق قرار دیا ہے۔ میں نے اسے حکم دیا ہے کہ اگر وہ دو گواہ پیش کر دے تو تجھے چالیس کوڑے مارے۔ وہ شخص حضرت عمرو بن العاص کے پاس پہنچا اور اس نے وہاں لوگوں کو خدا کا واسطہ دے کر گواہی دینے کو کہا: جس پہ لوگوں نے اس کی بات کی تصدیق کی تو حنتمہ نے اس شخص سے کہا: کیا تو امیر کو مارے گا؟ اور کہا: میں اس کا تاوان دے دیتا ہوں! اس شخص نے کہا خدا کی قسم اگر تو اس عمارت کو مال سے بھر دے تب بھی میں اس پہ راضی نہ ہونگا! حنتمہ نے دوبارہ حیرت سے کہا: کیا تو امیر کو ماریگا؟ تو اس شخص نے کہا: لگتا ہے یہاں عمر کی اطاعت نہ کی جائے گی! اور چل پڑا تو حضرت عمرو بن العاص نے اس شخص کو بلانے کا کہا؛ اور پھر اسے کوڑا پکڑا کر اس کے سامنے بیٹھ گئے۔ اس شخص نے پوچھا: کیا اب بھی تم مجھے اپنی امارت کے ذریعہ روک سکتے ہو؟ تو آپ نے کہا: نہیں؛ اور اسے کوڑے مارنے کا کہا۔ اس پر اس شخص نے کہا: میں آپ کو معاف کرتا ہوں!

(مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ؛ لابن الجوزی؛ باب ۳۸؛ مکتبہ الھلالی؛ بیروت لبنان)

احساس ذمہ داری

حضرت اسلم بیان کرتے ہیں کہ ایک رات حضرت عمر بن الخطابؓ گھوم رہے تھے کہ دیکھا ایک عورت کے گرد اس کے بچے بیٹھے رو رہے ہیں جبکہ ہنڈیا چولہے پہ چڑھی ہوئی ہے۔ آپ دروازے کے قریب ہوئے اور پوچھا: یہ بچے کیوں رو رہے ہیں؟ عورت نے کہا: بھوک سے! آپ نے پوچھا تو اس ہنڈیا میں کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے اس میں پانی ڈالا ہے تا کہ یہ بچے بہل کر سو جائیں! تو حضرت عمرؓ رونے لگ گئے اور فوراً اپنے گھر کو گئے ایک تھیلا لیا اس میں آٹا گھی کھجور اور درہم ڈالے اور مجھ سے کہا: یہ مجھے اٹھوا دو! میں نے کہا: میں اٹھائے لیتا ہوں. آپ نے فرمایا نہیں! اسے میں ہی اٹھاؤں گا کیونکہ آخرت میں مجھ سے ہی ان کے بارے میں پوچھا جائے گا! پھر آپ نے اسے اپنے کندھوں پہ اٹھایا اور اس عورت کے گھر گئے خود ہنڈیا میں کچھ آٹا گھی اور

کھجور ڈالی اور اسے پکانے لگے آگ بجھتی تو خود پھونکیں مار مار کر جلاتے۔آپ کی داڑھی کافی بڑی تھی اور دھواں اس میں سے گزر رہا تھا۔ یہانتک کہ کھانا پک کر تیار ہوگیا تو آپ نے خود انہیں کٹوروں میں ڈالا اور پھر خود ان بچوں کو کھلانے لگے اور جب وہ سیر ہو گئے تو ان بچوں سے کھیلنے لگے اور ان کے سامنے بیٹھ کر انہیں خوش کرنے لگے اور جب وہ بچے ہنسنے لگے تو وہاں سے روانہ ہوئے۔تو مجھ سے فرمایا: پتہ ہے میں کیوں ان کے سامنے درندے کی طرح بیٹھا تھا ؟میں نے کہا:جی نہیں!تو فرمایا میں نے انہیں روتے دیکھا تھا میرا دل چاہا کہ انہیں ہنستے دیکھوں !اور جب وہ ہنس دئے تو میرا دل مطمئن ہوگیا۔

(تاریخ مدینہ دمشق لابن عساکر 44:353:352)

حضرت علی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو تیزی سے دوڑتے دیکھا تو پوچھا عمر کہاں جا رہے ہیں؟ آپ نے کہا: صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا ہے! میں اسے ڈھونڈ رہا ہوں !تو میں نے کہا:عمر آپ نے اپنے بعد آنے والے خلفاء کو ذلیل کر دیا ہے! (یعنی آپ نے تقویٰ کے باریک راستوں پہ چلتے ہوئے اپنے بعد آنے والے خلفاء کے لئے ایسی سنت قائم کردی ہے جس پہ قائم رہنا ان کے لئے مشکل ہوگا: راقم) تو آپ نے کہا:ابوالحسن مجھے ملامت نہ کرو؛ قسم ہے اس ذات کی جس نے محمدؐ کو نبوت دیکر مبعوث کیا اگر اونٹنی کا کوئی بچہ بھی دریائے فرات کے کنارے نکل جاتا ہے تو قیامت والے دن عمر سے اس کا مؤاخذہ ہوگا۔

(مناقب عمرؓ لابن جوزی صفحہ 191؛باب 50)

پرکھ کی کسوٹی

ایک شخص نے حضرت عمرؓ سے کہا: فلاں شخص بہت سچا ہے! حضرت عمر نے اس سے پوچھا کیا تم نے اس کے ساتھ سفر کیا ہے؟اس نے کہا:نہیں۔ آپ نے پوچھا کیا تمھارے اور اس کے درمیان دشمنی رہی ہے؟ اس نے کہا:نہیں۔آپ نے پوچھا: کیا کوئی امانت اس کے پاس رکھوائی ہے ؟اس نے کہا نہیں آپ نے کہا : پھر تم اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتے! لگتا ہے تم نے مسجد میں سر اٹھاتے اور رکھتے دیکھا ہے!

(الف قصہ وقصہ من قصص الصالحین ؛لھانی ءالحاج؛رقم القصہ 314 صفحہ 202:المکتبہ التوفیقیہ ؛دمشق سوریا)

شفیق باپ اور مہربان خلیفہ

ایک عامل حضرت عمر کے پاس آئے تو انہیں اپنے بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے پایا۔کوئی ان کے بازو سے لپٹا ہوا تھا تو کوئی ان کی پیٹھ پہ چڑھا ہوا تھا۔ عامل نے کہا: امیر المؤمنین یہ کیا؟ کیا آپ اپنی اولاد کے ساتھ ایسے رہتے ہیں ؟تو حضرت عمرؓ نے ان کی طرف متوجہ ہوکر پوچھا :اور تم ؟ تم اپنے گھر میں کیا کرتے ہو؟ عامل نے کہا : میں تو جب گھر میں داخل ہوتا ہوں تو بیٹھا ہوا کھڑا ہوجاتا ہے اور باتیں کرنے والا خاموش ہو جاتا ہے اور سویا ہوا سیدھا ہو جاتا ہے۔ میرے دس بچے ہیں میں نے کبھی کسی کو نہیں چوما! اس پر حضرت عمر نے فرمایا تب تو تم مسلمانوں پہ والی ہونے کے لائق نہیں اور پھر انہیں معزول کرنے کا حکم دے دیا.

(المستطرف؛ 394:1؛باب 24)

بخشش کا طالب اور باریک بینی سے نصیحت پہ عمل کرنے والا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اویس قرنی کے بارے میں بیان کیا کہ وہ اہل یمن میں سے ہے اورقرن نامی بستی میں رہتا ہے اور اس کے قبیلہ کا نام مراد ہے۔اسکا باپ وفات پا چکا ہے اور وہ اپنی ماں کے ساتھ رہ رہا ہے اور ان سے بہت حسن سلوک کرتا ہے اسے برص ہوئی تو اس نے اللہ سے دعا کی اور اللہ نے اسے شفا دے دی۔

بس اسکے بازو پہ اس کا درھم کے برابر نشان ہے۔ وہ تابعین کا سردار ہے! پھر آپ نے حضرت عمر سے کہا: اگر اس سے اپنے لئے بخشش کی دعا کروا سکو تو ضرور کروانا۔ حضرت عمرؓ جب خلیفہ بنے تو ہر سال حاجیوں سے پوچھتے تھے کہ کیا تم میں کوئی اویس قرنی ہے؟ پھر پوچھتے تم نے اسے کس حال میں چھوڑا ہے؟تو وہ لوگ حضرت اویس کی قدرومنزلت جانے بغیر کہتے کہ:اسکے پاس تھوڑا سا ساز وسامان ہے اور کپڑے بھی پھٹے پرانے ہیں!اس پر حضرت عمرؓ فرماتے :تمھارا برا ہو! رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں فرمایا ہے:اگر تم اس سے اپنی بخشش کی دعا کروا سکو تو کروا لو!اس طرح حضرت عمرؓ ہر سال ان کا انتظار فرماتے۔ آخر ایک سال وہ یمن کے حاجیوں کیساتھ آگئے۔ حضرت عمرؓ ان سے ملے اور یقین کے لئے ان سے انکا نام پوچھا انہوں نے کہا: اویس۔ آپ نے پوچھا: یمن کے کس علاقہ سے ہو؟ انہوں نے کہا: قرن. آپ نے پوچھا: کونسے قبیلے سے؟ انہوں نے کہا: مراد. آپ نے پوچھا تمھارے والد کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا: میرے والد فوت ہوگئے ہیں اور میں اپنی والدہ کے ساتھ رہ رہا ہوں۔ آپ نے پوچھا : تمھارا ان سے سلوک کیسا ہے؟ انہوں نے کہا: میں ان سے حسن سلوک کرنے والا ہوں. آپ نے پوچھا کبھی بیمار ہوئے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں مجھے برص ہوئی تھی میں نے اللہ سے دعا کی تو اس نے شفا دے دی. آپ نے پوچھا: کیا اس کا کوئی نشان ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں میرے بازو پہ درھم کے برابر اس کا نشان ہے۔ پھر انہوں نے وہ نشان دکھایا۔ جب حضرت عمر نے اسے دیکھا تو انہیں گلے لگا لیا۔ اور کہنے لگے تم ہی ہو جن کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے۔ پس تم میرے لئے مغفرت کی دعا کرو۔ انہوں نے کہا امیر المؤمنین میں آپ کے لئے مغفرت کی دعا کروں؟ آپ نے کہا : کیوں نہیں. پھر حضرت عمرؓ بڑے الحاح سے انہیں کہتے رہے یہاں تک کہ انہوں نے آپ کے لئے مغفرت کی دعا کی۔ پھر حضرت عمرؓ نے ان سے ان کے حج کے بعد کا ارادہ پوچھا۔ انہوں نے کہا: میں مراد جا رہا ہوں اور پھر عراق جاؤں گا۔ آپ نے کہا : میں والی عراق کو آپ کے بارے میں لکھے دیتا ہوں! انہوں نے کہا: آپ کو خدا کی قسم ہے کہ ایسا نہ کریں ! مجھے ان مفلسین میں ہی چلتے پھرتے رہنے دیں جن کی کوئی پروا نہیں کی جاتی!

(الف قصہ وقصہ من قصص الصالحین ؛لھانی ءالحاج؛رقم القصہ 354 صفحہ 218:المکتبہ التوفیقیہ ؛دمشق سوریا)

غیبت سے نفرت اور قرآنی معارف پہ گہری نظر رکھنے والا

ایک دن ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور آپ کے کسی ساتھی کے متعلق چغلی کرنے لگا اور اس کے عیب کھول کھول کر بیان کرنے لگا اور آپ کو اس کے خلاف خوب بھڑکانے کی کوشش کی جب وہ اپنی چغلخوری سے فارغ ہوا تو حضرت عمرؓ نے سر جھکا لیا گویا کہ اس کی چغلخوری کے متعلق سوچ رہے ہیں پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور اس شخص سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر تو چاہے تو ہم تیرے معاملہ میں غور کریں گے اور تیری باتوں کی پڑتال کریں گے! اگر تو سچا ہوا تو تو ان لوگوں میں سے ہوگا جن کا اس آیت میں ذکر آیا ہے کہ: اے مومنو! اگر کوئی فاسق تمھارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو چھان بین کر لیا کرو تا کہ جہالت کی وجہ سے تم کسی قوم کو جا نہ لو اور پھر اپنے کئے پہ نادم ہونا پڑے! اور اگر تو جھوٹا ہے تو تیرا شمار اس گروہ میں ہے جس کا اس آیت میں ذکر آیا ہے : کہ تو ہر بہت زیادہ قسمیں کھانے والے حقیر بہت زیادہ عیب چین اور چغل خور شخص کی اطاعت نہ کر! پھر حضرت عمرؓ نے اس شخص سے کہا اور اگر تو چاہے تو ہم تمہیں معاف کر دیتے ہیں لیکن آج کے بعد تو ہماری مجلس میں نہ آنا کیونکہ تو مؤمنین کا جلیس نہیں ہوسکتا! اس پر اس شخص کو اپنا آپ بہت چھوٹا دکھائی دیا اور اس نے کہا: اے امیر المؤمنین میں معافی چاہتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی چغلی نہیں کروں گا. پھر وہ بہت شرمندگی کے ساتھ آپ کی مجلس سے نکل گیا.

(ألف قصہ وقصہ من قصص الصالحین ؛ ھانی ءالحاج؛رقم القصہ 356 صفحہ 219:المکتبہ التوفیقیہ ؛دمشق سوریا)

نمود ونمائش سے بیزار حق شناس

حضرت عمرؓ ایک گدھے پہ مدینہ سے شام تشریف لے گئے۔ حضرت معاویہ ایک پر شوکت سواری پہ آپ کے استقبال کے لئے آئے تو آپ نے ان سے منہ موڑ لیا۔ تو وہ آپ کے پہلو میں پیدل چلنے لگے۔ حضرت عبد الرحمٰن بن عوفؓ نے آپ سے عرض کی: آپ نے اسے تھکا دیا ہے! اس پر آپؓ امیر معاویہ کے سامنے کھڑے ہو گئے اور فرمایا: تم اپنے دروازے پہ کھڑے حاجت مندوں کے ہوتے ہوئے اس قدر شاندار سواری استعمال کر رہے ہو؟! انہوں نے کہا: جی امیر المؤمنین. آپ نے پوچھا کیوں؟ انہوں نے کہا: ہم ایسے علاقہ میں ہیں جہاں دشمن کے جاسوس ہوسکتے ہیں۔ تو ضروری ہے کہ ہم ایسا رکھ رکھاؤ رکھیں جس سے ان کے دل میں سلطان کی ہیبت بیٹھی رہے۔ اب اگر آپ مجھے حکم دیتے ہیں تو میں یہ کرونگا اور اگر منع کرتے ہیں تو میں آئندہ اس سے باز رہوں گا۔ اس پر حضرت عمرؓ نے کہا: جو تو کہہ رہا ہے سچ ہے تو یہ ایک عقلمند ودانا کی رائے ہے اور اگر جھوٹ ہے تو یہ ایک ادیب کا فریب ہے۔ میں نہ تو اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

(الف قصہ وقصہ من قصص الصالحین ؛ ھانی الحاج؛رقم القصہ 420 صفحہ 259:المکتبہ التوفیقیہ ؛دمشق سوریا)

اپنے ساتھیوں کی خبر رکھنے والا

حضرت عمرؓ نے چارسو دینار کی ایک تھیلی ایک لڑکے کو دی اور کہا یہ ابوعبیدہ بن الجراح کے پاس لے جاؤ اور دیکھو وہ اس کا کیا کرتے ہیں! تو لڑکا وہ تھیلی ان کے پاس لے گیا اور کہنے لگا کہ یہ امیر المؤمنین نے آپ کی ضروریات کے لئے بھیجی ہیں. حضرت ابوعبیدہ نے کہا: کہ اللہ اس سے تعلق جوڑے اور اس پہ رحم کرے پھر آپ نے ایک لڑکی کو بلایا اور اس سے کہا یہ پانچ فلاں کو اور یہ سات فلاں کو دے آؤ یہاں تک کہ وہ تھیلی ختم ہوگئی۔ لڑکے نے واپس آ کر حضرت عمرؓ کو ساری بات بتائی۔ پھر آپ نے چارسو دینار کی ایک اور تھیلی بھر کر حضرت معاذ بن جبل کے پاس بھیجی اور کہا: دیکھنا وہ کیا کرتا ہے۔ لڑکا گیا اور آپ سے بھی وہی کہا جو حضرت ابوعبیدہ سے کہا تھا اور حضرت معاذ نے بھی وہی کیا جو حضرت ابوعبیدہ نے کیا تھا۔ جب لڑکے نے آ کر حضرت عمرؓ کو بتایا تو آپ فرمانے لگے یہ سب بھائی ہیں اور ایک جیسی عادات وصفات کے مالک ہیں۔

(المستطرف؛ 351:1؛باب 12)

رعایا کا محافظ

ایک رات حضرت عمرؓ مدینہ میں گشت کر رہے تھے کہ آپ نے ایک گھر سے کسی عورت کو شعر پڑھتے سنا جس کا مطلب تھا: کہ یہ رات لمبی ہوگئی ہے اور اس کا پہلو بھی تر ہوگیا جس نے مجھے بے خوابی میں مبتلا کیا ہوا ہے کیونکہ میرا کوئی دوست نہیں جس سے میں اٹھکیلیاں کروں ! خدا کی قسم اگر خدا نہ ہوتا تو میرے بستر کا ہر کونہ ہلتا ! لیکن خدا کا خوف ہے اور حیا ہے جو مجھے روک رہی ہے اور میرا خاوند اس سے بہت بلند ہے کہ اس کی سواریوں تک پہنچا جا سکے! پھر اس نے ایک لمبا سانس لیا اور کہا: عمر کے نزدیک تو میری تنہائی اور خاوند کی جدائی کوئی حیثیت نہیں رکھتی ! حضرت عمرؓ نے کھڑے ہوکر یہ سب سنا تو دروازہ کھٹکھٹایا۔ اس نے کہا یہ کون

(باقی صفحہ 6 پر)

محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کی شخصیت اور خدمات

محترم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود اور پھر آپ کے خلفائے کرام کو خدمت دین اور خدمت سلسلہ کے لئے ایسے نادر اور اعلیٰ اوصاف والے بے شمار عشاق اور خدام عطا فرمائے کہ جن کی بلند ہمتی اور جانفشانی کا تذکرہ بلا شبہ بعد کی نسلوں کے لئے قابل تقلید نمونہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

خاکسار میٹرک کے بعد تعلیم الاسلام کالج کے طالبعلم کی حیثیت سے مرکز سلسلہ ربوہ میں مقیم تھا اس زمانہ میں کئی عظیم المرتبت بزرگوں کی زیارت نصیب ہوئی اور گاہے گاہے ان کے پرجذب و دلنشیں بیانات و نصائح سننے کا شرف حاصل ہوا۔ محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کو بھی خاکسار نے اسی زمانہ میں دیکھا۔ نہایت ہی مستعد اور بارعب شخصیت کے مالک تھے۔ سر پر ایک خاص انداز کی سفید پگڑی۔ ہم نوجوانوں کے لئے آپ کی شخصیت کافی بارعب اور کم گو (Reserved) محسوس ہوتی تھی اور شائد اسی لئے زمانہ طالبعلمی میں ہمیں ان سے تعارف حاصل کرنے کی ہمت نہ ہوئی۔ البتہ ان کے کچھ کارنامے اب تک یاد ہیں۔ مثال کے طور پر ایک دو باتیں عرض کرتا ہوں۔

حضرت مصلح موعود کی طرف سے جبے کا تحفہ

محترم مولانا ابوالمنیر صاحب کے متعلق خاکسار نے اپنے زمانہ طالبعلمی میں یہ بات بھی سن رکھی تھی کہ حضرت مصلح موعود جب تفسیر قرآن کا عظیم کام سرانجام دے رہے ہیں اس سلسلہ میں مولانا ابوالمنیر صاحب بھی حضور کی خدمت میں حاضر رہ کر بہت محنت اور وقت خرچ کرتے ہیں۔ اس خدمت کے سلسلہ میں حضور نے ازراہ تلطف وخوشنودی مکرم مولانا کو اپنا جبہ عنایت فرمایا تھا۔

محترم مولانا نے خاکسار کو بتایا کہ انہوں نے حضرت مصلح موعود کا وہ بابرکت چوغہ بہت عقیدت اور حفاظت سے سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔ بے شک جبے کا عطا ہونا ایک خاص اعزاز تھا۔ اس واقعہ کا ذکر تاریخ احمدیت جلد نہم ص 126 کے حاشیے میں درج ہے۔

مولانا سے ملاقات

تقریباً وسط 1985ء میں خاکسار ایک لمبے عرصہ کے بعد بیرون وطن سے پاکستان واپس آ کر مرکز میں مقیم ہوگیا۔ ایک دن اپنے ایک دیرینہ دوست اور کلاس فیلو سے ملنے تحریک جدید کے دفتر میں گیا تو سامنے سے مولانا ابوالمنیر صاحب تشریف لا رہے تھے۔ مولانا کو پہچاننے میں مجھے کوئی دقت نہ ہوئی کیونکہ مولانا ماشاء اللہ اسی طرح نظر آئے جیسا کہ میں نے انہیں 1956ء کے قریب دیکھا تھا۔ میں نے سلام عرض کیا تو بڑے تپاک اور مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ ملے۔ اگرچہ اس سے پہلے خاکسار کی محترم مولانا سے کبھی بالمشافہ ملاقات یا تعارف نہیں ہوا تھا لیکن وہ وہیں ٹھہر کر خاکسار کا حال احوال پوچھنے لگے اور بڑی شفقت سے گفتگو فرماتے رہے۔ اس دن خاکسار کو محسوس ہوا کہ جن مولانا کو ہم زمانہ طالبعلمی میں بہت سخت گیر اور الگ تھلگ رہنے والی شخصیت سمجھتے تھے وہ تو بہت خوش مزاج اور ملنسار بزرگ نکلے۔

باتیں ان کی یاد رہیں گی

اس کے بعد مولانا سے گاہے بگاہے ملاقات ہونے لگی۔ وہ ہمیشہ بہت شفقت اور اپنائیت سے ملتے۔ انہی دنوں میں محترم مولانا نے ازراہ شفقت خاکسار کو اپنے ہاں چائے کی دعوت پر بلایا۔ وہاں پر حاضر ہوا تو سلسلہ کے کئی عمائدین مدعو تھے جن میں سے بعض کے ساتھ خاکسار کو پہلی بار تعارف کا شرف حاصل ہوا۔ مولانا نے خوب پرتکلف چائے کا انتظام کر رکھا تھا۔ شرکائے مجلس بہت بے تکلفی سے مصروف گفتگو رہے۔ اس پُر رونق موقع کے بعد خاکسار کئی بار مولانا کے ہاں حاضر ہوا اور وہ بھی چند بار خاکسار کے غریب خانہ پر تشریف لائے۔ محترم مولانا ہمیشہ مسکراتے چہرے کے ساتھ دھیمے دھیمے لہجے میں گفتگو فرماتے تھے۔ ان ملاقاتوں میں انہوں نے اپنی زندگی کے کئی واقعات بھی سنائے۔

قادیان دارالامان میں سکونت

ایک ملاقات کے موقع پر محترم مولانا اپنے قادیان دارالامان میں آنے اور تعلیم حاصل کرنے کا ذکر کرتے ہوئے فرمانے لگے ہمارے گھر کے حالات سازگار نہیں تھے اور والد صاحب مجھے تعلیم دلوانے کی پوزیشن میں نہیں تھے۔ چنانچہ ہم لوگ قادیان آ گئے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے دن بدل دیئے۔

قادیان میں محترم مولانا نے مدرسہ احمدیہ اور پھر جامعہ احمدیہ میں اپنی تعلیم مکمل کی۔ آپ بہت ہونہار اور لائق طالب علم تھے اور امتحانات میں اول پوزیشن حاصل کرتے تھے۔ خاکسار کے پاس موجود کوائف کے مطابق آپ نے 1938ء میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا اور یونیورسٹی بھر میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ 1938ء میں ہی آپ نے زندگی وقف کی۔

حضرت مصلح موعود کی خدمت میں

ایک موقع پر مولانا نے سنایا کہ ان کا خط (Hand Writing) بہت اچھا تھا اور حضرت مصلح موعود کے ساتھ تعلق اور حضور کی زیرنگرانی کام اور خدمت کرنے کی سعادت حاصل ہونے کی یہ وجہ بھی تھی کہ حضور جو کام دیتے میں بڑی محنت سے اسے نہایت خوشخط لکھ کر بروقت حضور کی خدمت میں پیش کر دیتا۔ اس پر حضور خوشنودی کا اظہار فرماتے۔

تفسیر کبیر جو کہ قرآنی علوم کا ایک عظیم خزانہ ہے۔ اس کے متعلق محترم مولانا نے خاکسار کو ایک حیرت انگیز بات بتائی وہ یہ کہ حضرت مصلح موعود فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کریم کا جو علم مجھے ودیعت ہوا ہے اس کا نصف بھی تفسیر کبیر میں بیان نہیں ہو سکا۔ اللہ اللہ! یہ تھے حضرت مصلح موعود۔ علم کا سمندر!!

تفسیر کبیر اور دوسرے علمی کاموں کے سلسلہ میں محترم مولانا ابوالمنیر صاحب کو حضرت مصلح موعود کی لمبی خدمت کی توفیق ملی۔

حضرت مصلح موعود کی خاص شفقت

محترم مولانا ابوالمنیر صاحب نے ایک بار حضرت مصلح موعود کی شفقتوں کا ذکر کرتے ہوئے خاکسار کو بتایا کہ حضور نے کمال مہربانی فرماتے ہوئے مولانا کے رشتے کا خود انتخاب فرمایا اور پھر شادی کے جملہ اخراجات بھی اپنے پاس سے عطا فرمائے۔

خاکسار نے تاریخ احمدیت جلد دہم میں پڑھا ہے کہ مولانا کی دعوت ولیمہ 23 دسمبر 1944ء کو قصر خلافت میں ہوئی۔ (جلد دہم ص 176)

کیمیا گری کا ثبوت

ایک بار مولانا نے ایک دلچسپ بات سنائی۔ فرمانے لگے کہ میرے والد محترم کو کیمیا گری کا بے حد شوق پیدا ہوگیا اور وہ اس پر بہت زیادہ وقت اور توانائی خرچ کرتے تھے۔ جب مجھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی توفیق ملنے لگی اور مختلف علمی اور جماعتی سرگرمیوں کی سعادت حاصل ہونے لگی تو ایک روز میں نے اپنے والد محترم سے علیٰ وجہ البصیرت عرض کیا کہ آپ کیمیا گری کی کوششوں میں جو سرگرداں اور پریشاں رہتے ہیں وہ کامیابی آپ کو حاصل ہوگئی ہے کیونکہ آپ کے بیٹے کو جماعت کی خدمت اور حضرت مصلح موعود کی خوشنودی نصیب ہے۔ پس میں آپ کی کیمیا گری کا زندہ ثبوت ہوں۔ اس سے بڑھ کر آپ کو کیا چاہئے؟

اس سچی یقین دہانی سے مولانا نے اپنے والد محترم کی پریشانی اور سرگردانی کو بجا طور پر دور کر دیا۔

مولانا کا ایک ناقابل فراموش احسان

خاکسار نے 1988ء میں اپنے مختلف مطبوعہ مضامین اور تراجم کو ایک مجموعے (جو دل پر گزرتی ہے) کی شکل میں شائع کرنے کا ارادہ کیا۔ مسودے کی پروف ریڈنگ میں نے خود بھی کی لیکن پوری طرح تسلی نہ ہوئی۔ ایک دن میں مولانا کی خدمت میں حاضر تھا اور متذکرہ بالا مسودے کا ذکر ان سے کیا۔ میں مولانا کا یہ احسان بھول نہیں سکتا کہ انہوں نے بڑی پسندیدگی سے فرمایا کہ وہ خود مسودے پر نظر ثانی کریں گے۔ ماشاء اللہ مولانا تو اس کام کے دھنی تھے۔ انہوں نے "جو دل پر گزرتی ہے" کے مسودے کی نہایت توجہ اور عمدگی سے نظر ثانی کی اور چند ایک ایسی غلطیوں کی نشاندہی فرمائی جن کا درست کیا جانا نہایت ہی ضروری تھا۔

ایک عمدہ تحفہ

یہ ان دنوں کی بات ہے جب مولانا کی سب سے چھوٹی صاحبزادی اور ان کے میاں شاہد رضوان خان صاحب جاپان میں مقیم تھے۔ مولانا ان کی ملاقات کے لئے جاپان تشریف لے گئے۔ کچھ عرصہ بعد جب واپسی ہوئی تو ایک روز خاکسار کے غریب خانہ پر تشریف لائے اور خوب باتیں ہوتی رہیں۔ کھانے پینے میں مولانا نے کافی احتیاط سے کام لیا کہ ذیابیطس کی تکلیف کی وجہ سے بہت پرہیز کرتے تھے۔ دوران گفتگو فرمانے لگے کہ میں جاپان سے آپ کے لئے ایک تحفہ لایا ہوں۔ اور پھر ایک خوبصورت شرٹ (Shirt) خاکسار کو عنایت فرمائی۔ اس پر میں نے دلی شکریہ ادا کیا۔

سلسلہ کی خدمات کا وسیع دائرہ

محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طویل خدمات کے دوران مختلف حیثیتوں سے کام کرنے کے مواقع حاصل ہوئے جن سے ان کے تجربہ، تبحر علمی اور انتظامی صلاحیتوں میں زبردست اضافہ ہوا۔ ان کی وسیع ذمہ داریوں اور خدمات میں سے چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔

قیام پاکستان کے بعد حضرت مصلح موعود نے انہیں ناظر انخلاء و آبادی مقرر فرمایا۔ بعد میں مولانا کو بیس سال تک جامعہ احمدیہ میں بطور استاد خدمات

بجالانے کی توفیق و سعادت حاصل ہوئی۔ جب حضرت مصلح موعود کی زیر ہدایت و نگرانی ادارۃ المصنفین کا قیام عمل میں آیا تو محترم مولوی صاحب کو اس کا مینیجنگ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا جو ان کی انتظامی و علمی صلاحیت کا ثبوت ہے۔

وقف جدید میں خصوصی خدمت

مولانا ابوالمنیر صاحب وقف جدید کے آغاز سے ہی اس کے ممبر مقرر ہوئے اور آخری لمحات تک اس سے وابستہ رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے محترم مولانا کی وفات پر اپنے خطبہ جمعہ (5 جنوری 1996ء) میں مولانا کی خدمات کے تذکرے میں فرمایا: ”ہم ہمیشہ مالی معاملات میں حضرت مولوی صاحب کو ضرور مقرر کیا کرتے تھے کیونکہ یقین تھا کہ یہ مالی نگرانی میں بہت اعلیٰ مرتبہ رکھتے ہیں اور یقین ہوتا تھا کہ کسی غلط خرچ کی اجازت ہی نہیں دیں گے۔ اس لئے امانتوں پر دستخطوں کے لئے مولوی صاحب کا نام ضروری تھا اور اکاؤنٹس کو دیکھنے کے بعد جب تسلی کر لیتے تھے کہ درست خرچ ہو رہی ہے تب دستخط کیا کرتے تھے۔“

خلفائے احمدیت کی خدمت

محترم مولانا کی ایک خاص خوبی یہ تھی کہ وہ انتھک محنت اور خدمت کے عادی تھے۔ اس بات کا اس سے بڑھ کر ثبوت کیا ہوگا کہ انہیں ایک طویل عرصہ تک حضرت مصلح موعود جیسی ”سخت ذہین و فہیم“ اور ”صاحب شکوہ اور عظمت“ ہستی کے ساتھ کام اور خدمت کرنے کی اہلیت اور سعادت حاصل ہوئی جو ایک غیر معمولی کامیابی اور مثالی اعزاز ہے۔

حضرت مصلح موعود رات دن کس طرح کام کرتے تھے۔ اس کی کچھ جھلک حضور کے ان الفاظ میں دیکھی جاسکتی ہے۔ فرمایا:

”میری کئی راتیں ایسی گزری ہیں کہ میں نے رات کو عشاء کے بعد کام شروع کیا اور صبح کی (نداء) ہوگئی۔ تم یہ کیوں نہیں کر سکتے۔ اب بھی میرا یہ حال ہے کہ میری اس قدر عمر ہوگئی ہے۔ چلنے پھرنے سے میں محروم ہوں۔ نماز کے لئے ...... میں بھی نہیں جاسکتا لیکن چارپائی پر لیٹ کر بھی گھنٹوں کام کرتا ہوں۔ پچھلے دنوں جب فسادات ہوئے میں ان دنوں کمزور بھی تھا اور بیمار بھی۔ لیکن پھر بھی رات کے دو دو تین تین بجے تک روزانہ کام کرتا تھا۔ 6 ماہ کے قریب یہ کام رہا۔ جو لوگ ان دنوں کام کر رہے تھے وہ جانتے تھے کہ کوئی رات ہی ایسی آتی تھی جب میں چند گھنٹے سوتا تھا۔“

(مشعل راہ ص 795)

حضرت مصلح موعود نے تفسیر صغیر اور خاص طور پر تفسیر کبیر کے عظیم الشان کام پر معجزہ نما جانفشانی کے ساتھ طویل عرصہ صرف کیا۔ اس بے مثال کاوش میں حضور کے ارشاد اور منشاء کے مطابق مولانا ابوالمنیر صاحب ایک مستعد اور باوفا اور باہمت سپاہی اور خدمت گزار کی طرح پوری تندہی اور عرق ریزی کے ساتھ مفوضہ خدمت بجالاتے رہے۔ خاکسار کے پاس موجود کوائف کے مطابق تفسیر صغیر کی پہلی اشاعت کے سلسلہ میں 1957ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے مولانا ابوالمنیر صاحب کو اپنے دست مبارک سے تین سو روپے پر مشتمل انعامی تھیلی عطا فرمائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی عنایات

تفسیر صغیر کے خوبصورت عکسی ایڈیشن کی تیاری اور اشاعت کا کام عمدگی سے انجام دینے پر مولانا کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے اظہار خوشنودی کا سرٹیفکیٹ اور نقدی کی شکل میں انعام عطا ہوا۔ 1978ء میں آپ کو لندن میں منعقد ہونے والی کسر صلیب کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہمراہ شمولیت کا شرف حاصل ہوا اور آپ حضور کے بارہ حواریوں (رفقاء) میں شامل تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ترجمہ قرآن

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ترجمہ قرآن نہایت اعلیٰ کاغذ اور جلد کے ساتھ شائع ہو چکا ہے۔ یہ بامحاورہ اور پُر معارف ترجمہ عشاق قرآن کے لئے ایک سدا بہار تحفہ ہے۔ اس ترجمہ کے سلسلہ میں بھی مولانا ابوالمنیر صاحب کو خدمت کی توفیق ملی۔ حضور نے مولوی صاحب کی خدمات کا تذکرہ فرماتے ہوئے بیان فرمایا:

”اور اب میں قرآن کریم کا جو اردو ترجمہ کر رہا ہوں اس میں بھی حسب سابق جیسا کہ حضرت مصلح موعود بھی بعض علماء سے خدمت لیا کرتے تھے میں نے ایک ترجمۃ القرآن کمیٹی بنائی ہے ربوہ میں۔ جو میرے ترجمہ پر نظر ڈالتے ہیں گہری۔ کہیں کوئی گرائمر کی غلطی میری لاعلمی کی وجہ سے رہ گئی ہو یا کوئی ایسا نکتہ جو میری توجہ میں لانا ضروری ہو اور بڑی محنت سے اس پر غور کرتے ہیں۔ تفصیل سے چھان بین کر کے اپنا مافی الضمیر میرے سامنے رکھ دیتے ہیں۔ پھر میں فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کی بات سے اتفاق کروں یا نہ کروں۔ بسا اوقات کرتا ہوں۔ بسا اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ اکثر تجویزیں رد کرنی پڑتی ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں تو بڑی خوشی سے قبول کر لیتے ہیں کہ ہاں یہ بات درست ہے تو اس طرح ہم مل جل کر خدمت کر رہے ہیں۔

مولوی نور الحق صاحب کو بھی اس میں مقرر کیا گیا تھا اور اس میں انہوں نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔ ہر میٹنگ میں شامل ہوتے رہے اور بڑی گہری نظر سے مشورہ بھیجا کرتے تھے۔ جب میں مشورہ رد بھی کر دیتا تھا تو خوش ہوتے تھے۔ کہتے تھے ہاں اب میں سمجھ گیا آپ کی بات درست میری غلط۔ جب قبول کرتا تھا تو اور بھی شائد خوش ہوتے ہوں مگر اچھے تعلقات رہے ہمیشہ ان سے۔ تو اللہ غریق رحمت فرمائے۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جنوری 1996ء)

مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب آخری سالوں میں دل کے عارضے کی وجہ سے دو تین بار فضل عمر ہسپتال میں داخل ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت یاب ہو کر گھر آجاتے تھے۔ آخری حملہ جان لیوا ثابت ہوا اور وہ 30 دسمبر 1995ء کو اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ ان کا جسد خاکی بہشتی مقبرہ میں علماء کے قطعہ میں آسودہ خاک ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں اور عبادتوں، بے شمار خدمتوں اور خلفائے سلسلہ کے ساتھ محبتوں کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے سب لواحقین کو ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے اور ہم سب کو ان کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق و سعادت عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود اس دنیا کی بے ثباتی کے متعلق فرماتے ہیں:۔

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے

☆......☆......☆......☆

تعارف کتب

ناقابل فراموش واقعات

نام کتاب: ناقابل فراموش واقعات
ناشر: ایف اے طاہر۔ یو کے
صفحات: 76

زیر تبصرہ کتاب میں محترم چوہدری شبیر احمد سلمان صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے اپنے بچپن کی عمر کے دلچسپ واقعات اور دعوت الی اللہ کے دوران تائیدات الٰہیہ کے مظہر چند ایمان افروز واقعات بیان کئے ہیں۔ ”عرض حال“ میں محترم چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

”اپنے ناقابل فراموش واقعات کو ضبط تحریر میں لانا اس خوش فہمی کا نتیجہ نہیں کہ یہ علم و ادب کے میدان میں خوشکن اضافہ کا موجب ہوں گے بلکہ ان سیدھے سادے الفاظ میں جو تربیت اور دعوت الی اللہ کے بارے میں پیغامات مضمر ہیں وہ اگر قارئین کو پسند آجائیں اور وہ میری مغفرت کے لئے دعا کر دیں تو اس کاوش کا مقصد پورا ہو جائے گا۔

کتاب کے مصنف محترم چوہدری شبیر احمد سلمان صاحب اگرچہ کسی تعارف کے محتاج نہیں تاہم ان کے مختصر کوائف یہ ہیں آپ سیالکوٹ چھاؤنی کے ایک دیندار احمدی گھرانے میں 28 نومبر 1917ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حضرت حافظ عبدالعزیز صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 96-1895ء میں مختصر تحقیق کے بعد بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ محترم چوہدری صاحب واقف زندگی ہیں اور سالہا سال سے بطور وکیل المال اول خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کے بیان فرمودہ واقعات میں سے چند عناوین درج ذیل ہیں۔ ”اللہ تعالیٰ نے اغوا ہونے سے بچا لیا“۔ ”ایک مخالف کا عبرتناک انجام“۔ ”غفلت کا نتیجہ“۔ ”کوہاٹ میں ایک نواب صاحب کا مطالبہ“۔ ”ایک افغانی سے گفتگو“۔ ”قادیان میں رہائش کے ابتدائی مناظر“۔ ”سانپ سے مقابلہ“۔ ”موت کے منہ سے واپسی“۔ ”ایک خصوصی دعا کی قبولیت“۔ ”قادیان میں رہائش کا نیک اثر“ وغیرہ۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کا مطالعہ احباب جماعت کے ایمانوں میں اضافہ کا موجب بنائے۔ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب کی صحت و عمر میں برکت ڈالے اور اپنے فضل سے انہیں مقبول خدمت دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔ (ع۔س۔خان)

(بقیہ صفحہ 4)

ہے جو اس وقت ایک ایسی عورت کے پاس آیا ہے جس کا خاوند گھر نہیں؟! آپ نے کہا کھولو! اس نے دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا جب آپ نے زیادہ دفعہ دروازہ کھولنے کا کہا تو وہ کہنے لگی خدا کی قسم اگر امیر المؤمنین کو یہ بات پتہ چلی تو وہ تمہیں ضرور سزا دیں گے۔

جب حضرت عمرؓ نے اس کی یہ پارسائی دیکھی تو کہا: دروازہ کھولو میں امیر المؤمنین ہوں! اس نے کہا ہرگز نہیں تم امیر المؤمنین نہیں ہو! آپ نے اپنی آواز بلند کی اور اونچی اونچی بولنے لگے۔ تو اس نے پہچان لیا کہ آپ ہی ہیں اور دروازہ کھول دیا آپ نے کہا: تم نے کیا کہا تھا؟ اس نے وہ دہرا دیا۔ آپ نے پوچھا کہ تمہارا خاوند کہاں ہے؟ اس نے بتایا کہ فلاں لشکر میں۔ آپ نے اس لشکر کے امیر کو کہلا بھیجا کہ فلاں کو رخصت پہ بھیج دو۔ جب وہ آیا تو اسے کہا کہ اپنے اہل خانہ کے پاس جاؤ! پھر آپ اپنی بیٹی حضرت حفصہؓ کے پاس آئے اور کہا: بیٹا ایک عورت کتنا عرصہ اپنے خاوند کے بغیر رہ سکتی ہے؟ تو حضرت حفصہ نے شرم سے سر جھکا لیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: اللہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔ تو حضرت حفصہ نے کہا: دو تین مہینہ اور چوتھے مہینے اس کا صبر ختم ہو جاتا ہے۔ تو حضرت عمر نے ہر لشکر کے لئے یہ مدت معین کر دی اور لکھ بھیجا کہ کوئی لشکر چار مہینہ سے زیادہ نہ رکے اور ہر فوجی اپنے اہل و عیال سے چار مہینے سے زیادہ دور نہ رہے۔

(مناقب امیر المؤمنین عمر بن الخطاب لابن الجوزی؛ صفحہ 106 باب 34؛ دار المکتبہ الھلالی طبعۃ اولی 1989 بیروت)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 472287 میں

Ambas Basyir Ahmed

S/O Moman Ahmed Ma`mun

پیشہ بزنس عمر 54 سال بیعت 1976ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ زمین برقبہ 40 مربع میٹر مالیتی -/25000000 روپے۔ 2۔ مکان بمعہ زمین برقبہ 35 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/210000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ambas Basyir Ahmed گواہ شد نمبر 1 A.Kastidja وصیت نمبر 32810 گواہ شد نمبر 2 Budi Badru Ssalam انڈونیشیا

مسل نمبر 47288 میں Muna Wati

W/O Edi Handarmin

پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/4800000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت 5 گرام سونا مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Muna Wati گواہ شد نمبر 1 Basyirud din Ahmed وصیت نمبر 26062 گواہ شد نمبر 2 Muhsin A.R وصیت نمبر 26685

مسل نمبر 47289 میں

Ma`mun Nursyid Dorsono

S/O Odin Supriadi

پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ma`mun Nursyid Dorsono گواہ شد نمبر 1 Drs.Muhsidik Djian mpd وصیت نمبر 26183 گواہ شد نمبر 2 Rd Rustandi Anggawiria وصیت نمبر 26395

مسل نمبر 47290 میں

Ma`mun Ahmad S/O Sutarya

پیشہ مبلغ عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ہینڈ فون -/900000 روپے۔ 2۔ ریڈیو ٹیپ -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ma`Mun Ahmed گواہ شد نمبر 1 Ir.yudi Mukhidin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Andi Sahar Ruddin انڈونیشیا

مسل نمبر 47291 میں

Sadikin S/O Jalaludin

پیشہ پولیس مین عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ زمین برقبہ 120 مربع میٹر مالیتی -/50000000 روپے 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/3000000 روپے۔ 3۔ گھڑی مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sadikin گواہ شد نمبر 1 Maulana Jalaludin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Namus.S انڈونیشیا

مسل نمبر 47292 میں

Cucun Suminar D/O Idikaridi

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Cucus Suminar گواہ شد نمبر 1 A.Kastidja وصیت نمبر 32810 گواہ شد نمبر 2 Eddy Rohendi انڈونیشیا

مسل نمبر 47293 میں

Edi Rahiyat

S/O M. Ganda Dimiri (Late)

پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/350000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 170 مربع میٹر مالیتی -/300000000 روپے۔ 3۔ رائس فیل برقبہ 2700 مربع میٹر مالیتی -/13000000 روپے۔ 4۔ زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/40000000 روپے۔ 5۔ موٹر سائیکل مالیتی -/12500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Edi Ruhiyat گواہ شد نمبر 1 Rd.Rustandi Anggawiria وصیت نمبر 26395 گواہ شد نمبر 2 Drs.Moch. Sidik Djian انڈونیشیا

مسل نمبر 47294 میں

Nurjanah Djian W/O Adisucipto

پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 580 مربع میٹر مالیتی -/84000000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 78 مربع میٹر مالیتی -/20000000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/345000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/975000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nurjanah Djian گواہ شد نمبر 1 Rd.Kosashi Angg گواہ شد نمبر 2 Drs Mohd Sidik Djian وصیت نمبر 26183

مسل نمبر 47295 میں

Ahmad Sctiana S/O Marth

پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Sctiana گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi وصیت نمبر 24826 گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayubi Ahmed وصیت نمبر 25438

مسل نمبر 47296 میں

Miss Pipih Nurha Fizah

D/O Mr. E. Humedi

پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Miss Piph Nurha Fizah گواہ شد نمبر 1 Mubarik Ahmed وصیت نمبر 29348 گواہ شد نمبر 2 Mohsin Ahmad وصیت نمبر 26685

مسل نمبر 47297 میں

Sariya Mokoginta بیوہ

W/O Liminsaoej. Mokoginta

پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 380 مربع میٹر بمعہ مکان برقبہ 90 مربع میٹر مالیتی -/600000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sariya Mokoginta گواہ شد نمبر 1 Bashir ud Din وصیت نمبر 30241 گواہ شد نمبر 2 Syamsucl Ahmad وصیت نمبر 33194

مسل نمبر 47298 میں

Sri Lestari Hardi Binti Mustajib

W/O Hardi Suhardi Bin Suradji

پیشہ ملازمت ٹیچر عمر 43 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ٹائپ نمبر 21 بمعہ زمین 60 مربع میٹر مالیتی

-/23000000 روپے۔2۔ٹی وی کلر مالیتی -/1500000 روپے۔3۔ریفریجریٹر مالیتی -/1100000 روپے۔4۔صوفہ سیٹ مالیتی -/850000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Sri Lestari Hardi Binti Mustajib گواہ شد نمبر 1 Rahmat Sutisna انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syam Sul Ahmadi وصیت نمبر 33194

مسل نمبر 47299 میں

N.R.Suminarsyah

W/O Dadung Bashiruddin Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 50 مربع میٹر بمعہ زمین 96 مربع میٹر مالیتی -/50000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 322 مربع میٹر مالیتی -/4500000 روپے۔ 4۔ Fish Pound برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/9000000 روپے۔5۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ N.R.Suminar Syah گواہ شد نمبر 1 Sulaeman وصیت نمبر 26858 گواہ شد نمبر 2 D.Bashiruddin خاوند موصیہ وصیت نمبر 33177

مسل نمبر 47300 میں

Rain Purnima W/O Ahmad Sr

پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بصورت 25 گرام طلائی زیور مالیتی -/2000000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/4000000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/7553500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rina Purnima گواہ شد نمبر 1 Ismail Firdaus وصیت نمبر 24078 گواہ شد نمبر 2 Ahmad Sr انڈونیشیا

مسل نمبر 47301 میں

Muhammad Ahminullah

S/O Muntako

پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 90 مربع میٹر بمعہ پلاٹ 160 مربع میٹر مالیتی -/69000000 روپے۔ 2۔مکان برقبہ 54 مربع میٹر بمعہ پلاٹ 120 مربع میٹر مالیتی -/29950000 روپے۔3۔ موٹر سائیکل -/7000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Aminullah گواہ شد نمبر 1 Nata Prawira وصیت نمبر 30478 گواہ شد نمبر 2 Tcguh انڈونیشیا

مسل نمبر 47302 میں

Guleayar Ahmed

S/O Taslim Ahmad

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Guleayar Ahmed گواہ شد نمبر 1 Mohammad Aris بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Asauduzcmman بنگلہ دیش

مسل نمبر 47303 میں

Nasira Akhtar D/O Taslim Ahmed

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/TK5500۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nasira Akhtar گواہ شد نمبر 1 Mohammad Aris بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Guleeyar Ahmad بنگلہ دیش

مسل نمبر 473304 میں

Mohammad Saiful Islam

S/O Mohammad Tazul Islam

پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK40000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Saiful Islam گواہ شد نمبر 1 Mohammad Rafique گواہ شد نمبر 2 Jalidur Rehman Ahmad Prodhan بنگلہ دیش

مسل نمبر 47305 میں

Mohammad Panaullah

S/O Late Abdul Ghaffar

پیشہ کاروبار عمر 70 سال بیعت 1952ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Panaullah گواہ شد نمبر 1 Mohammad Rafique گواہ شد نمبر 2 Jalidur Rehman Ahmad Prodhan

مسل نمبر 47306 میں

Mohammad Abdul Awal Bagh

S/O Late Afsaruddin Begh

پیشہ ریٹائرڈ عمر 85 سال بیعت 1948ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 11 ڈیسی مل مالیتی -/TK100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK2500 ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Abdul Awal Begh گواہ شد نمبر 1 Mohh.Abu Taher بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohd. Abdur gar Dural بنگلہ دیش

مسل نمبر 47307 میں

Sheikh Mosharaff Hussain

S/O Late Sheikh Abdul Gaffar

پیشہ بزنس عمر 50 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کیش -/TK200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000+TK2000 ماہوار بصورت کاروبار + کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sheikh Mosharaff Hussain گواہ شد نمبر 1 Shafiul Alam Barkat بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Aris بنگلہ دیش

مسل نمبر 47308 میں

Rokana Munzur

W/O S.M.Munzural Alam

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 01.72 ایکڑ مالیتی -/TK240000۔ 2۔زمین برقبہ 0.04125 ایکڑ مالیتی -/TK200000۔ 3۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/TK25000۔ 4۔حق مہر ادا شدہ -/TK11001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK16200 ماہوار بصورت سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Roasana Munzur گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرزاق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد نوراللہ بنگلہ دیش

مسل نمبر 47309 میں

Begm Sufia Moktar

W/O Muhammad Moktor Ali Sardar

پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 0.72 ایکڑ مالیتی -/TK100000۔ 2۔ زمین برقبہ 0.73 ایکڑ مالیتی -/TK90000۔ 3۔ زمین برقبہ 0.15 ایکڑ مالیتی -/TK30000۔ 4۔ زمین برقبہ 0.33 ایکڑ مالیتی -/TK40000۔5۔طلائی زیورات 4 تولہ مالیتی -/TK40000۔6۔حق مہر ادا شدہ -/TK999۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK10500 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sufia Moktor گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرزاق بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 محمد نصراللہ

بنگلہ دیش

مسل نمبر 47310 میں

Kasturi Nahar Begum

W/O Kawsar Ali Molla

پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی TK15750/- ۔ 2۔ حق مہر TK25000/- ۔ اس وقت مجھے مبلغ TK300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kasturi Nahar Begum گواہ شد نمبر 1 Shahidul Islam بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Arale Ali Gazi

مسل نمبر 47311 میں ملک محمد عتیق

ولد ملک محمد رفیق قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 80 گز واقع بھٹائی کالونی کراچی مالیتی 675000/- روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 114 گز منظور کالونی کراچی مالیتی 1600000/- روپے۔ 3۔ مکان برقبہ 100 گز واقع منظور کالونی کراچی مالیتی 600000/- روپے۔ 4۔ دس مرلہ پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی 1000000/- روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 120 گز واقع کراچی مالیتی 700000/- روپے۔ 6۔ ورکشاپ میں لگایا سرمایا 60000/- روپے۔ 7۔ کار مالیتی 135000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 7000/- روپے ماہوار سالانہ آمد از جائیدا بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد عتیق گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 سید شاہد احمد وصیت نمبر 34738

مسل نمبر 47312 میں کریم خاتون

زوجہ ملک محمد رفیق قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 32-50/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی 50000/- روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 110 گز مالیتی اندازاً 400000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کریم خاتون گواہ شد نمبر 1 حافظ سید شاہد احمد وصیت نمبر 34738 گواہ شد نمبر 2 سید مشہود احمد وصیت نمبر 34737

مسل نمبر 47313 میں عارفہ منان

زوجہ عبدالمنان قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظوری کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 107 گرام مالیتی اندازاً 76000/- روپے۔ 2۔ جمع بینک 50000/- روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ منان گواہ شد نمبر 1 سید مشہود احمد وصیت نمبر 34737 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد رفیق وصیت نمبر 15515

مسل نمبر 47314 میں نادیہ عاطف

زوجہ عاطف مقبول قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2005-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500-92 گرام مالیتی اندازاً 65000/- روپے۔ 2۔ از ترکہ والد 36000/- روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ 4۔ ترکہ والد صاحب تا حال ترکہ تقسیم نہیں ہوا۔ (i) ترکہ 10 مرلہ پلاٹ واقعہ ربوہ۔ (ii) رہائشی مکان 100 گز۔ (iii) پلاٹ 10 مرلہ واقع حاصلپلور۔ ورثاء میں والدہ۔ 2 بھائی اور ایک بہن شامل ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ عاطف گواہ شد نمبر 1 سید مشہود احمد وصیت نمبر 34737 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد رفیق وصیت نمبر 15515

مسل نمبر 47315 میں رفیعہ عتیق

زوجہ ملک محمد عتیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 15 تولے اندازاً مالیتی 120000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 18000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفیعہ عتیق گواہ شد نمبر 1 حافظ سید شاہد احمد وصیت نمبر 34738 گواہ شد نمبر 2 حافظ سید مشہود احمد وصیت نمبر 34737

مسل نمبر 47316 میں نیلم شہزادی

بنت نذیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ بھٹی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعظم ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نیلم شہزادی گواہ شد نمبر 1 حمید احمد بٹ وصیت نمبر 16715 گواہ شد نمبر 2 نسیم محمود وصیت نمبر 36212 ولد ملک محمد رفیق کراچی

مسل نمبر 47317 میں نازیہ نذیر

بنت نذیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ بھٹی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعظم ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ نذیر گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 16715 گواہ شد نمبر 2 نسیم محمود وصیت نمبر 36212

مسل نمبر 47318 میں صباء اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 750/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء اعجاز گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 16715 گواہ شد نمبر 2 نسیم محمود وصیت نمبر 36212

مسل نمبر 47319 میں سونیا

بنت بشارت احمد فضل قوم پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سونیا گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 16715 گواہ شد نمبر 2 نسیم محمود وصیت نمبر 36212

مسل نمبر 47320 میں سید محمود احمد شاہ

ولد سید نذیر احمد شاہ مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت رپنشن عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 110 گز واقع منظور کالونی مالیتی اندازاً 825000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7300/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 4000/- روپے ماہوار سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمود احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 حافظ سید شاہد احمد وصیت نمبر 34738 گواہ شد نمبر 2 حافظ سید مشہود احمد وصیت نمبر 34737

مسل نمبر 47321 میں امتہ الغفور خدیجہ

زوجہ عزیز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی 50000/- روپے۔ 2۔ 7 مرلہ کے دو پلاٹ برقبہ 14 مرلے واقع دولت آباد ملتان مالیتی 152000/- روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ 2000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الغفور گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 23872 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل خواجہ وصیت نمبر 32267

مسل نمبر 47322 میں گلریز محمود

ولد محمود احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد گلریز محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ زاہد محمود ولد شیخ محمد ابراہیم مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ہاشمی والد موصی

مسل نمبر 47323 میں شیخ حسان محمود طاہر

ولد شیخ زاہد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ حسان محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ زاہد محمود کراچی گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن ولد ایم عبدالعزیز کراچی

مسل نمبر 47324 میں رافع محمود خالد

ولد شیخ زاہد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آبادہ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رافع محمود خالد گواہ شد نمبر 1 شیخ زاہد محمود ولد شیخ محمد ابراہیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ الرحمٰن ولد عبدالعزیز کراچی

مسل نمبر 47325 میں مبارکہ رفیق

زوجہ آغا رفیق احمد خان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کل مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور سوا ایک تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ رفیق گواہ شد نمبر 1 سید علی احمد طارق ولد سید احمد علی گواہ شد نمبر 2 آغا محمود احمد خان ولد محمد عبداللہ خان مرحوم کراچی

مسل نمبر 47326 میں آغا رفیق احمد خان

ولد آغا نسیم احمد مرحوم قوم افغان پیشہ قزلباش عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آغا رفیق احمد خان گواہ شد نمبر 1 سید علی احمد طارق کراچی گواہ شد نمبر 2 آغا محمود احمد خان کراچی

مسل نمبر 47327 میں امتہ الجمیل

زوجہ بشیرالدین قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 10 مرلہ احمد باغ راولپنڈی مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 2۔ ایجنسی لیور برادرز کمپنی میں انوسٹمنٹ (بھائی کے ساتھ) -/900000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 640-123 گرام مالیتی -/79525 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ (خرچ) شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت انوسٹمنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الجمیل گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ہاشمی ولد محمد شفیع ہاشمی وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942 ولد عبدالسمیع چوہدری

مسل نمبر 47328 میں عنیزہ نگار

زوجہ عمران آصف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/7000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عنیزہ نگار گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد (ناظر مال آمد) ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 عمران آصف خاوند موصیہ

مسل نمبر 47329 میں نسیم احمد

ولد چوہدری محمد ابراہیم قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ رہائشی گلشن اقبال کراچی مالیتی -/850000 روپے۔ 2۔ ویسپا سکوٹر مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 2-10-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر 2 راشد احمد نوید مربی سلسلہ کراچی

مسل نمبر 47330 میں قدیرہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/16000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/75000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدیرہ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد اشرف بشیر آباد اسٹیٹ

مسل نمبر 47331 میں کشور ناہید

بنت محمد منصور قوم جھمٹ پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور ناہید گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد وصیت نمبر 10605 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد چوہدری غلام رسول دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 47332 میں اسماء ناہید

بنت محمد منصور قوم جھمٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء ناہید گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد وصیت نمبر 10605 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد چوہدری غلام رسول دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 47333 میں سلمیٰ ناہید

بنت محمد منصور قوم جھمٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد وصیت نمبر 10605 گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد چوہری غلام رسول دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر 47334 میں رفعت قیوم

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت قیوم گواہ شد نمبر 1 حافظ حفیظ الرحمٰن ولد عطاء الرحمٰن مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد والد موصی

مسل نمبر 47335 میں امتہ الحفیظ ناصر

زوجہ عبدالحمید ناصر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً قیمت -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ ناصر گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد جاوید ولد محمود احمد شکور پارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان ولد رانا عبدالجبار خان دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر 47336 میں شہلا ناصر

بنت عبدالحمید ناصر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہلا ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ناصر ولد محمد یعقوب شکور پارک ربوہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر 47337 میں بشریٰ نائلہ

بنت عبدالحمید ناصر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ نائلہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان دارالرحمت شرقی ربوہ

مسل نمبر 47338 میں سائرہ شاہ

بنت سید ناصر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم ولد حاجی محمد عبداللہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 47339 میں امتہ المتین

زوجہ ہارون رشید قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی آٹھ تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 47340 میں قدسیہ ظہیر

بنت ظہیر الدین قوم ملک (اعوان) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ ظہیر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر ولد نذیر احمد دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 47341 میں محمد احمد شفیق

ولد چوہدری محمد صدیق مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایوان محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد شفیق گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قمر مربی سلسلہ ولد محمد احمد گوجر خان راولپنڈی

مسل نمبر 47342 میں عبدالرزاق

ولد تاج دین قوم گوندل پیشہ ڈرائیور عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/40000 روپے۔2۔ رکشہ سیکنڈ ہینڈ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد رکشہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہ ولد سید عبدالغنی شاہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24781

مسل نمبر 47343 میں بشریٰ پروین

زوجہ عبدالرزاق قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-4-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/8500 روپے۔ 3۔ طلائی زیور تین تولہ فروخت شدہ قیمت -/25500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24781

مسل نمبر 47344 میں رانا سعادت احمد

ولد رانا مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 یاسر محمود ولد غلام حسین

مسل نمبر 47345 میں بشریٰ نسرین

زوجہ رانا سعادت احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 6 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ نسرین گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 غلام حسین ولد محمد صارن باب الابواب ربوہ

مسل نمبر 47346 میں ساجد احمد

ولد ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساجد احمد گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 32082 گواہ شد نمبر 2 غلام حسین باب الابواب ربوہ

مسل نمبر 47347 میں عطاء العلیم

ولد عبدالودود طارق قوم راجپوت پیشہ کارکن صدرانجمن احمدیہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3496 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء العلیم گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید احمد وصیت نمبر 25438 گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر 47348 میں ڈاکٹر مبشر ندیم

ولد عبدالحفیظ قوم شرما پیشہ ڈاکٹر مجلس نصرت جہاں عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر مبشر ندیم گواہ شد نمبر 1 سید عبدالرحمان شاہ دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری پرویز احمد ایڈووکیٹ دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 47349 میں فیضان احمد

ولد ماسٹر امتیاز احمد پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیضان احمد گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد ولد عزیز الرحمٰن خالد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد نسیم ولد نسیم احمد دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 47350 میں عدنان احمد

ولد عزیز الرحمان خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طالب علم ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان احمد گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد منظور احمد دارالعلوم غربی صادق ربوہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم دارالعلوم غربی صادق ربوہ

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالقیوم صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری غلام احمد صاحب جاہمن ضلع لاہور حال ربوہ بعمر 64 سال مورخہ 28 مئی 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ جاہمن جماعت کے دس سال تک صدر رہے۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور چھ بیٹیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں جن میں سے تین بیٹے اور دو بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ آپ کا جنازہ مکرم محمد ادریس شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور اسی روز عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ملک منصور احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید دارالیمن شرقی ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت کے اعلیٰ درجات سے نوازے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 11 جون 2005ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	خطبہ جمعہ
2-25 a.m	سولر سسٹم کا تعارف
3-25 a.m	انٹرویو
3-55 a.m	ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-40 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ورائٹی پروگرام
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-20 a.m	مشاعرہ
10-20 a.m	آسٹریلیا کے پرندے
10-55 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کلاس
1-05 p.m	گفتگو
1-35 p.m	خطبہ جمعہ
2-45 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-45 p.m	فرانسیسی پروگرام
4-55 p.m	تلاوت، درس، خبریں
5-45 p.m	بنگلہ پروگرام
6-45 p.m	انتخاب سخن لائیو
7-45 p.m	چلڈرنز کلاس
8-45 p.m	مشاعرہ
9-45 p.m	سوال وجواب
10-50 p.m	چلڈرنز کلاس
11-30 p.m	عربی پروگرام

اتوار 12 جون 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	چلڈرنز کلاس
2-40 a.m	مشاعرہ
3-45 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	ورائٹی پروگرام
8-50 a.m	سوال وجواب
10-00 a.m	سیرت مسیح موعود
10-35 a.m	سفر ہم نے کیا
11-100 a.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کلاس
1-05 p.m	بچوں کا پروگرام
1-20 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
2-05 p.m	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-55 p.m	سپینش پروگرام
5-00 p.m	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرامز
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-05 p.m	سفر ہم نے کیا
8-30 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
10-25 p.m	سیرت مسیح موعود
10-55 p.m	سوال وجواب

سوموار 13 جون 2005ء

12-10 a.m	بچوں کا پروگرام
12-35 a.m	لقاء مع العرب
1-45 a.m	سفر ہم نے کیا
2-05 a.m	چلڈرنز کلاس
3-05 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-45 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 a.m	بچوں کا پروگرام
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-50 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-35 a.m	علمی خطابات
10-30 a.m	کوئز پروگرام۔ روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
12-00 p.m	بچوں کا پروگرام
1-00 p.m	چلڈرنز کارنر
1-40 p.m	فرانسیسی پروگرام
2-50 p.m	انڈونیشین پروگرام
3-50 p.m	چائنیز سیکھیے
4-25 p.m	طب وصحت کی باتیں
5-00 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-05 p.m	کوئز پروگرام۔ روحانی خزائن
8-35 p.m	طب وصحت کی باتیں
9-00 p.m	انتخاب سخن (ریکارڈنگ)
10-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-15 p.m	عربی پروگرام

ولادت

مکرم نعیم الرشید صاحب امیر ضلع رحیم یار خان تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تین بیٹوں کے بعد مورخہ 25 مئی 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے پیارے آقا نے از راہ شفقت بچی کا نام امۃ الشکور عطا فرمایا ہے۔ بچی کے نیک صالح اور خادمہ دین بننے اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

☆ مکرم ناصر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایازاد بھائی مکرم حاجی محمد علی صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ بخار اور بلڈ پریشر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10 جون 2005ء

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

Woodsy Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
92-47-6334620 -047- 6000010
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم
بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، چھرکار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
محمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-636813
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
6 فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ نیز
کوریا کے بہترین ڈیجیٹل ریسیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور اب UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور Off:7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ربوہ و گرد و نواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی سونی گھی ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش: 214321

C.P.L29FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون:
7142610
7142613
7142623
7142093